



سوال

(594) بینک کی ملازمت کے بارے میں کیا خیال ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بینک کی ملازمت کے بارے میں کیا خیال ہے؟ کیا الیکٹریشن اور چوکیداران لوگوں سے مستثنیٰ ہیں جو سودی کام کرتے ہیں؟

(۲) بعض بینک ملازمین یہ عذر پیش کرتے ہیں کہ مجبوراً یہ نوکری کر رہے ہیں اور کوئی وسائل نہیں کہ یہ نوکری چھوڑ دی جائے نیز ایسے لوگوں کے گھروں سے کھانا اور ان سے تعلق رکھنا کیسا ہے؟ (عبداللطیف تبسم)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

راج الوقت بینک سودی ہیں اس لیے ان میں ملازمت ناجائز اور حرام ہے۔ بینک میں الیکٹریشن اور چوکیدار سولے خینے والوں میں تو شامل نہیں البتہ سودی لین دین والے کاروبار میں معاون ضرور ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: { وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ } [گناہ اور زیادتی کے کاموں میں تعاون نہ کیا کرو۔]

(۲) اس عذر کی کوئی وجہ جواز نہیں ایسے لوگوں کا کھانا کھانا پانی پینا درست نہیں۔ خود انہیں کھلا پالے اور انہیں وعظ و نصیحت کرتا رہے۔ ۳/۹/۱۴۲۱ھ

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 497

محدث فتویٰ